السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مشت زنی کا اسلام میں کیا حکم ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کے دلائل سے تفصیلی جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامی اپنے پیروی کرنے والوں کو پاک دامنی اور عفت کا درس دیتی ہے اور زنا وفحاشی کے تمام راستے بند کرتی ہے۔

انسان کی شہوانی احتیاج کو پورا کرنے کے شریعت نے دو راستے بتلائے ہیں ایک بیوی اور دوسری لونڈی کے ساتھ وطی کے ذریعے اس احتیاج کو رفع کرسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ - إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ - فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ - (المؤمنون : 5تا 7)

''جو اپنی شرمگاہوں کی حفا ت کرنے والے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں اور ملکیت کی لونڈیوں کے یقیناً یہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں۔ جو اس کے سوا کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرجانے والے ہیں''

امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہ نے اس آیت سے استدلال کیا ہے کہ مشت زنی حرام ہے اس لیے کہ یہ عمل ان دونوں قسموں (بیوی، باندی) سے خارج ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: 3 264)

بیوی اور باندی کے سوا شرمگاہ کا استعمال حلال نہیں اور نہ ہی استمناء بالید حلال ہے۔ (احکام القرآن للشافعی، ص 210)

مشت زنی کے بھی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ استمناء بالید سے عضو مخصوصہ کی رگیں کمزور پڑجاتی ہیں اور ذکاوت حس تیز ہونے سے حساس ہوجاتی ہے جس سے سرعت انزال جیسی مرض لاحق ہوجاتی ہے اور ازدواجی زندگی میں بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس قبیح عادت سے بچنا چاہیے غیر شادی شدہ کہ جس کے پاس شادی کی استطاعت نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ (صحیح مسلم: 1019)

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل